سوال

ی کو ملاز(410) کے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ی آٹھ ماہ قبل شادی ہوئی میں اپنے خاوند سے بہت محبت کرتی ہوں اور کبھی بھی اس کی نافرمانی نہیں کی اور اس کا بہت احترام کرتی ہوں، شادی سے قبل اس نے مجھے ملازمت کرنے یا نہ کرنے کا اختیار دیا تھا۔ لیکن شادی کے بعد وہ کہنے لگا ہے کہ مجھ پر ضروری ہے کہ میں ملازمت کروں اور مال کماؤں، لیکن میں ملا

میں آپ سے تعاون چاہتی ہوں کہ مجھے ان حالات میں کیا کرنا چاہیے کیا مجھے اس کی اطاعت کرتے ہوئے ملازمت ضرور کرنی چاہیے؟ ہم یورپ میں رہتے ہیں اور میری ملازمت عمومی طور پر غیر مردوں کے اختلاط سے خالی نہیں ہوگی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں مسئلے میں اس کی اطاعت لازم نہیں اس لیے کہ بیوی کا خرچہ خاوند کے ذمہ ہے اور بیوی پر یہ لازم نہیں کہ وہ اپنے آپ پر خرچ کرے۔ تو کیسے جائز ہو سکتا ہے کہ جس کام میں مردوں سے اختلاط ہو (جو کہ حرام ہے لیکن اس کے باوجود) وہ کام کیا جائے۔ لہذا آپ اس مسئلے میں خاوند کی اطاعت نہ کریں کیونکہ اا

آپ اپنے شوہر کو اس بات کی یاددہانی کرائیں کہ وہ مرد ہے اور خرچہ کرنے کی وجہ سے ہی اسے اس کی بیوی پر سربراہی حاصل ہے۔ اس لیے اس کے لیے یہ درست نہیں کہ وہ اس فانی دنیا کا مال حاصل کرنے کے لیے اپنی بیوی کو ایسا کام کرنے کی تکلیف دے جو شرعاً جائز نہ ہو۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کر۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح و طلاق]

ص498

محدث فتویٰ